سوال

(104)نکاح سے قبل منگیتر سے تنہائی میں ملنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی پسندیدگی لڑکی کے رشتے کےلیے اس کے گھر والوں کو پیغام دیا،جسے انہوں نے بہ خوشی قبول کرلیا اور ہماری منگنی ہوگئی۔اس کےلیے ہم نے ایک پارٹی بھی دی جس میں ہماری منگنی کا اعلان بھی کردیا گیا۔کیا رشتے کی باہم رضامندی اور اس کا اعلان اس بات کےلیے شرعاً کافی ہے۔کہ ہم دونوں ایک ساتھ تنہائی میں مل سکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منگنی اور نکاح ہر اعتبار سے دو علیحدہ چیزیں ہیں۔منگنی تو نکاح کی طرف محض ایک پیش قدمی ہے۔اسلامی شریعت نے بھی منگنی اور نکاح کے درمیان بڑا فرق رکھا ہے۔منگنی کی چاہے جس قدر تشہیر اور اعلان ہوجائے اس کی حیثیت اس سے زیادہ نہیں ہوتی کہ فریقین نکاح کےلیے راضی ہیں۔اسی لیے نکاح پر جس طرح کچھ حقوق مرتب ہوتے ہیں منگنی پر نہیں ہوتے۔نکاح اس باہمی رضامندی کو عملی جامہ پہنانے کا نام ہے۔یہ ایک مضبوط بندھن ہے۔یہ بندھن کچھ شرطوں اور اصولوں کی تکمیل کے بعد وجود میں آتا ہے۔

مختصر یہ کہ نکاح سے قبل منگیتر کی حیثیت ایک اجنبی عورت کی ہوتی ہے۔منگنی سے قبل جس طرح اس کے ساتھ تنہائی میں ملنا حرام تھا منگنی کے بعد بھی اسی طرح حرام ہے یہاں تک کہ دونوں کے درمیان نکاح ہوجائے۔

لڑکوں اور لڑکیوں کے والدین سے اور خود لڑکوں سے میری گزارش ہے کہ منگنی کے بعد جتنی جلدی ہوسکے نکاح کا مرحلہ بھی طے ہوجانا چاہیے کہ اس میں ہمارے معاشرے کی بھلائی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عورت اور خاندانی مسائل، جلد:1، صفحہ:238